AL-HIKMAH INTERNATIONAL

خطبہ جمعہ

بعنوان

عورت مارچ

اسلامی روایات اور مغربی ایجنڈا

سلسلة منبر الحكمة

240

بتاریخ: 05 مارچ 2021

بمطابق: ٢٠ رجب المرجب ١٤٤٢ ھج

به اہتمام

الحکمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اهم نکات

① ......عورت مارچ کی پلاننگ اور ایجنڈا؟

② ......عمل قوم لوط اور مغربی تہذیب

③ ......اسلام کا نظام عفت وعصمت

④ ......عورتوں کے حقوق میں اسلام کی اصلاحات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِيْنِ الْحَقِّ ، لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ، وأَشْهَدُ أن لَا إلٰهَ إلَّا اللهُ وَحْدَه لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ؛ أَمَّا بَعْدُ!

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ﴾ [الحجرات:13]

﴿وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ [غافر:40]

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا﴾ [اٰل عمران:103]

تمهيد

عورت عزت وتکریم کے لحاظ سے، دنیا وآخرت میں کامیابی حاصل کرنے کے اعتبار سے اور اللہ تعالیٰ کی نظر میں مقام ومرتبہ حاصل کرنے کے لحاظ سے مرد کے برابر ہے، مگر وہ تمام پہلوؤں میں برابری نہیں رکھتی، وہ اپنی ساخت، حدود اور معاشرے میں جو اس کے دائرہ کار اور کردار ہے، اس کے لحاظ سے مرد کے ہرگز برابر نہ تھی اور نہ ہوسکتی ہے۔

مدینہ کی ریاست حیا، پردہ اور اسلامی اقدار کی ریاست تھی۔ معاشرتی نظام اور خاندانی اکائی کی اصلاح وتربیت کے لیے سورت نور کی روشنی میں پردے کے احکام، محرم وغیر محرم کے رشتے اور ان احکام کی خلاف ورزی کرنے والے مجرموں کی سزا کا تفصیل سے ذکر ہے۔ غیر اخلاقی رویوں اور نسوانی حق تلفی کے سلسلے میں اسلام نے سورۃ النساء میں نظام وراثت اور اخلاقیات کے باب کو بڑی تفصیل سے بیان (Discuss) کیا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اس کے برعکس مغرب نے عورت کو بے حیا اور شمع محفل بنانے کے لیے نجی وسرکاری کوئی ادارہ نہیں چھوڑا جس میں عورت کو مرد کے شانہ بشانہ کھڑا نہ کیا ہو۔ ویسٹ کے تمام تھینک ٹینکس (Think Tanks) صرف ایک نقطے پر مرکوز یک نکاتی ایجنڈا کے تحت کام کر رہے ہیں کہ معاشرے میں اسلام کا دیا ہوا خاندانی نظام توڑ کر فیملی یونٹ کو تباہ کر دیا جائے۔

ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کی عفت وعصمت کو پامال کیا جائے، حقوقِ نسواں کی آزادی کا رونا پیٹ کر اِسے سر بازار نیلام کیا جائے، کیونکہ عورت سے خاندان بنتا ہے، لہٰذا اُن کا ہدف عورت سے حیا کی چادر اور چار دیواری کی عزت ختم کرنا ہے۔

......عورت مارچ کی حقیقت:

عورت مارچ کا شور ڈالنے والوں کا اصل مسئلہ شوہر اور بیوی کے تعلقات کو خراب کرنا اور پیچیدہ بنانا ہے۔ میاں وبیوی کو ایک دوسرے کا خیر خواہ کی بجائے دشمن یا مدمقابل باور کرایا جائے۔ شادی کرانے کے عمل کی تذلیل کی جائے اور خواتین کو اسلام، اسلامی تہذیب، امہات المؤمنین کی سیرت اور اسلامی اقدار کے خلاف بھڑکایا جائے۔ چنانچہ عورت مارچ اسلام، اسلامی تہذیب، اسلامی معاشرے اور اسلامی اقدار کے خلاف ہی نہیں، خود خواتین کے خلاف بھی ایک سازش تھا۔

عورت مارچ میں اُن کا ہدف عورتوں کو ظلم سے بچانا اور معاشرتی زندگی اور قومی دھارے میں عزت وشرف کا مقام دلانا ہرگز بھی نہیں بلکہ معاشرے کو اخلاق باختہ بنا کر بے حیائی کی دلدل میں گرانا ہے۔

مرد اور عورت دونوں کی آزادی اور پابندی کا مطالبہ قرآن وسنت کی روشنی ہی میں کیا جاسکتا ہے، مگر عورت مارچ کے حامیوں نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام اور رسول ﷺ کی سنت پر ایمان نہیں رکھتے۔ ان کا شرعی احکام کے خلاف کھلا اعلان بغاوت ہے، جب کہ دنیا کی کوئی ریاست اور کوئی معاشرہ اپنے عقائد اور اقدار کے خلاف کھلی بغاوت کو ہرگز قبول نہیں کرتا۔

......عورت مارچ کی پلاننگ اور ایجنڈا:

سوال یہ ہے کہ آخر کون اس عورت مارچ کو سپورٹ کر رہا ہے۔؟

یہ ایجنڈا اور پلاننگ کس کی ہے اور کیوں اسے پروموٹ کیا جا رہا ہے۔ اس کے اخراجات اور ٹریننگ کون فراہم کر رہا ہے؟ آج یہ سوالات ہر ایک کے ذہن میں آرہے ہیں۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل (Amnesty International) عالمی ادارہ ہے، اس کے ویژن 2021 کے تین اہم مقاصد

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہیں،جن پر وہ آئندہ کام کرے گا۔

①......ہم جنس پرستی کا فروغ اور دنیا بھر کے ممالک میں اس کو قانونی حیثیت دلانا۔

②......اسقاط حمل کو جائز قرار دینا، قانونی طور پر منظور کرانا اور پھیلانا ۔

③......دنیا بھر کے جن ممالک میں اب بھی سزائے موت کا قانون موجود ہے اس کو ختم کرانا۔

میرا جسم میری مرضی کا نعرہ دراصل ہم جنس پرستی اور اسقاط حمل کا معاملہ ہے ۔ یہ کوئی مظلوم خواتین کے حقوق کا ہرگز بھی معاملہ نہیں ہے ۔ نہ ہی اس کو اسلامی اخلاق کے ساتھ موازنہ کر کے تلاش کرنا چاہیے۔

☆......ہم جنس پرستی اور اسقاط حمل کے خلاف قوانین بیشتر مسلم ممالک میں موجود ہیں جبکہ مغرب ان قوانین کو کب کا ختم کر چکا ہے ۔اسی ویژن کے تحت پوری دنیا میں مختلف این جی اوز اور اداروں کو ٹارگٹ دیئے جاتے ہیں ۔

ان ٹارگٹس کے پیچھے بڑے ممالک فنانسرز ہوتے ہیں، جو ہر ملک میں موجود این جی اوز کے ذریعے مقاصد حاصل کرتے ہیں۔عالمی سطح پر اس مہم کے پلیٹ فارم سے شروع کیا گیا ہے۔

پاکستان میں ہم جنس پرستی کے سیمینارز کئی سالوں سے مغربی ممالک کے سفارت خانوں کے تعاون اور سرپرستی میں منعقد ہو رہے ہیں۔ برطانیہ نے پاکستانی ہم جنس پرست جوڑوں کو شہریت دے رکھی ہے۔

☆......خواجہ سراؤں کے حوالے سے قوانین بن چکے ہیں۔ان کے لیے نوکریاں اور مخصوص سینٹرز کا اہتمام ہو چکا ہے۔آپ حیران ہوں گے کہ خواجہ سراؤں کے لیے قائم خصوصی سنٹرز کا اصل مقصد ہم جنس پرستی کو فروغ دینا۔

انھیں ایک محفوظ جگہ فراہم کرنا اوران کے لیے کمیونٹی بنانا ہے۔ان کے لیے مراعات، بڑے فنڈز، این جی اوز کی مدد اور مکمل قانونی تحفظ حاصل ہوگا۔

☆......معصومیت، انجانے یا کسی مغالطے کا شکار اس عورت مارچ کی حامی خواتین کو خود بھی اندازہ نہیں کہ میرا جسم میری مرضی، اپنا کھانا خود گرم کرلو، بچہ دانی ایک پریشانی، چادر چار دیواری ایک بیماری کا نعرہ لگانے والوں کے اصل مقاصد کیا ہیں۔؟

☆...... جی ہاں وہ ہم جنس پرستی کا فروغ، اسقاط حمل کو قانونی قرار دلانا چاہتے ہیں اور اسی کے تحت شادی کی عمر بڑھانے، دوسری شادی کو مشکل سے ناممکن بنانا، حدود آرڈیننس، مردوں کو کڑے پہنانے کے قوانین، خواجہ سراؤں کے تحفظ کے قوانین میں سے کچھ بن چکے ہیں باقی پر کام جاری ہے۔

......حقوق کا مطالبہ نہیں، بلکہ بے حیائی کا فروغ:

مغربی نظام کی دلدادہ خواتین 8 مارچ کو عورت مارچ کے ذریعے اپنے حق کی آزادی حاصل کرنے جا رہی ہیں،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جس کے لیے وہ سڑکوں پر نکل کر اپنے حق کے لیے پلے کارڈ اٹھا کر، میرا جسم میری مرضی کے نعرے لگا کر اور مردوں نے ان کے حق سلب کیے ہوئے ہیں، اپنے باپ، بھائی، شوہر اور بیٹے کو بدنام زمانہ کی آواز بلند کریں گی۔

☆...... ان خواتین کو اس بات کا علم نہیں کہ جن حقوق کا وہ پر زور مطالبہ کر رہی ہیں، وہ تو اللہ تعالیٰ نے ساڑھے چودہ سو سال پہلے ہی نبی مکرم ﷺ کے ذریعے ہم تک پہنچا دیے ہیں۔

☆......اگر یہ عورتیں قرآن مجید اور اسلامی تعلیمات کا مطالعہ کرتیں تو انھیں اپنے حقوق کے لیے سڑکوں پر ننگے سر بغیر چادر کے رسوا نہ ہونا پڑتا۔ کلامِ الٰہی میں اللہ رب العزت نے پوری ایک سورت عورتوں کے حقوق کے لیے نازل فرمائی، یعنی سورت النساء، لیکن سورۃ الرجال یعنی مردوں کے نام کی سورت قرآن میں نہیں ہے۔ قرآن پاک کو پڑھنے اور سمجھنے کے بعد کوئی عورت اپنے حقوق کے حصول کے لیے سڑکوں پر نہ نکلے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی﴾ [الاحزاب:33]

''اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور زمانہ جاہلیت کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو۔''

☆...... جب کلام الٰہی میں خالق کائنات نے عورت کی عزت اور ناموس کی حفاظت چادر اور چار دیواری میں قرار دیا ہے تو عورت مارچ کرنے والے لبرل زدہ کونسی عزت اور تحفظ کے لیے گھروں سے باہر نکلتے ہیں۔

☆...... دراصل آج یہود و ہنود مختلف ذرائع سے فحاشی اور حیا باختہ پروگرام نشر کر کے نوجوانوں کے علاوہ مسلمان ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے قلوب و اذہان میں بے حجابی اور ذہنی آوارگی کی فضا مہیا کر کے اسلامی معاشرے کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔

......عملِ قومِ لوط اور تہذیبِ مغرب:

قرآن مجید میں سابقہ اقوام کے جرائم اور اُن پر عذاب الٰہی کا ذکر تفصیل سے موجود ہے۔ قومِ لوط میں دوسری اخلاقی برائیوں کے علاوہ سب سے بڑی برائی یہ تھی کہ یہ لوگ عورتوں کی بجائے مردوں سے ہی اپنی جنسی شہوت پوری کرتے تھے۔ اس فحاشی کے موجد بھی یہی لوگ تھے اور اس میں انھیں شہرتِ دوام حاصل تھی۔

سیدنا لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو دعوت دیتے اور سمجھاتے ہوئے قوم کے مرد وزن کو خطاب کیا:

﴿وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ﴾

[الاعراف:80]

''اور لوط علیہ السلام نے جب اپنی قوم سے کہا: کیا تم اس بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو، جو تم سے پہلے جہانوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں سے کسی نے نہیں کی۔"

☆......روئے زمین پر قوم لوط کے بعد بدکردار لوگ جو اس مرض میں مبتلا ہوئے بلکہ اس شرمناک فعل پر فخر کرنا اور اِسے قانونی حیثیت سے مباح و جائز قرار دینا بھی ویسٹ دنیا کا کارنامہ ہے۔جس نے علی الاعلان ہم جنس پرستی کے حق میں قوانین بنا کر ملکی سطح پر منظور کروایا، تاکہ اگر کوئی مرد کسی مرد سے، یا عورت کسی عورت سے لپٹ کر اپنی جنسی خواہش پورا کرلے تو قانونی طور پر اُسے تحفظ حاصل ہے۔

انسان تو کجا مغربی معاشرے میں کتے، بلی، درندے اور دیگر جانوروں سے اپنی جنسی شہوت کو پورا کرنے کے واقعات بھی ریکارڈ میں محفوظ ہیں۔آپ تصور کریں کہ جو معاشرہ فحاشی کے سمندر میں ڈوب جائے، اولاد کو اپنے حقیقی والدین کا علم نہ ہو، زناکاری کے حرام کی اولاد عام کیس بن جائے، تو وہ قوم خود اپنے ہاتھوں تباہی و بربادی کا سامان تیاری کررہی ہے، ایسی قوم نے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو کھلم کھلا دعوت دی۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ﴾

[هود:82]

"پھر جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے اس کے اوپر والے حصے کو اس کا نیچا کردیا اور ان پر تہ بہ تہ کھنگر (نوک دار کے پتھر برسائے۔"

☆......ان بستیوں پر عذاب دو صورتوں میں آیا ایک زمین کے اندر سے زور دار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں زبردست زلزلہ آیا اور یہ بستیاں الٹ پلٹ ہوگئیں۔اور پھر اوپر سے کنکروں یا اینٹوں کی بارش ہوئی اور اس طرح انہیں ان پتھروں کے اندر دفن کردیا گیا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((يَكُونُ فِي آخِرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ))

"اس امت کے آخری زمانے میں زمین کا دھنسنا، شکل وصورت کا تبدیل ہونا اور آسمان سے پتھر برسنا ہوگا۔"

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ((أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟))

"کیا ہم ہلاک کردیئے جائیں گے حالانکہ ہم میں نیک لوگ بھی ہوں گے؟"

آپ ﷺ نے فرمایا: ((قَالَ: نَعَمْ إِذَا ظَهَرَ الْخُبْثُ))

"ہاں، جب فسق وفجور عام ہوجائے گا۔"

[صحیح] سنن الترمذی:2185

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

......کیا قومِ لوط پر عذاب مردوں کی وجہ سے نازل ہوا؟

ہم جنس پرست اور عورت مارچ کے حامیوں کی طرف سے سوال اٹھایا جاتا ہے کہ قوم لوط پر عذاب مردوں کے گناہوں کی وجہ سے نازل کیا گیا۔ قرآن مجید میں ایسا کوئی واقعہ مذکور نہیں ہے کہ کسی قوم پر ان کی عورتوں کی بے حیائی اور فحاشی کی بنا پر عذاب نازل کیا گیا ہو۔

جواب......قرآن مجید کے الفاظ میں سیدنا لوط علیہ السلام کی اہلیہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی، جن پر عذاب نازل کیا گیا، اور وہ برائی کا حصہ تھی، گھر کی خبریں جاموسی کر کے باقی قوم کے لوگوں کو بتاتی تھی۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ سیدنا لوط علیہ السلام نے دعوت دیتے ہوئے لفظ قوم سے خطاب کیا، جس میں مرد وزن دونوں شامل ہیں۔ پھر کفر وشرک کے علاوہ اخلاقی گراوٹ بدکاری کی صورت میں قوم لوط بہت مشہور تھی، جس کی وجہ سے سیدنا لوط علیہ السلام نے انھیں منع کیا اور ایسے فعل شنیع پر عذابِ الٰہی سے ڈرایا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَاَنْجَیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ﴾ [الاعراف:83]

”تو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا مگر اس کی بیوی، وہ پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔“

......ابولہب کی بیوی ام جمیل کا جرم وسزا:

عام طور پر بیوی اپنے شوہر کے حکم کی موافقت اور رضامندی کرتی ہے۔ جس طرح کہ ابولہب کی بیوی ام جمیل نے اپنے شوہر کے ساتھ موافقت ہی نہیں بلکہ مکمل طور پر مدد بھی اور بسا اوقات اُس سے بھی بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کو اذیت وتکلیف پہنچائی، جس کے جرم اور سزا کا ذکر بطور عورت کے قرآن مجید میں صاف مذکور ہے۔

☆......عورت مارچ کے حامیوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے کہ قرآن کی روشنی میں کفر وشرک یا گناہ کرنے والا مرد وزن میں سے کوئی بھی ہو، سزا کا مستحق ہے۔ یہ فرق کرنا کہ عورت کی وجہ سے کسی قوم پر عذاب نازل نہیں کیا گیا بلکہ مردوں کی وجہ سے ہی عذاب نازل کیا جاتا رہا ہے۔ تو یہ سراسر غلط بیانیہ اور قرآن مجید کے ساتھ اسلامی تعلیمات سے ناآشنائی کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ﴾ [المسد:3، 4]

”اور اس کی بیوی (بھی آگ میں داخل ہوگی) جو ایندھن اٹھانے والی ہے۔ اس کی گردن میں مضبوط بٹی ہوئی رسی ہوگی۔“

......قرآن کا قانونِ جزا وسزا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عورت عزت وتکریم کے لحاظ سے، دنیا وآخرت میں کامیابی حاصل کرنے کے اعتبار سے اور اللہ تعالیٰ کی نظر میں مقام ومرتبہ حاصل کرنے کے لحاظ سے مرد کے برابر ہے۔قرآن مجید کی روشنی میں جزاء وسزا کے لحاظ سے مرد وعورت دونوں برابر ہیں۔ کیونکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا مردوزن میں سے ہر ایک کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ [غافر:40]

’’جس نے کوئی برائی کی تو اسے ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا اور جس نے کوئی نیک عمل کیا، مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے، اس میں بے حساب رزق دیے جائیں گے۔‘‘

☆......سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا تَرَكْتُ شَيْئًا يُقَرِّبُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُكُمْ عَنِ النَّارِ، إِلَّا وَقَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ، وَمَا تَرَكْتُ شَيْئًا يُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ، وَيُبَاعِدُكُمْ عَنِ الْجَنَّةِ، إِلَّا وَقَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ))

’’جو نیک عمل بھی تمہیں جنت کے قریب اور جہنم سے دور کردے، اُس کا میں نے تمہیں حکم دے دیا اور جو برا کام بھی تمہیں جنت سے دور اور جہنم کے قریب کردے، میں نے اُس سے منع کردیا ہے۔‘‘

السلسلة الصحيحة للالبانی ، ح: 1803

اسلام کا نظام عفت وعصمت

اسلام نے عورت کو ذلت وپستی سے نکال کر جو عزت وسربلندی کا مقام عطا کیا ہے، کہ اُسے شمعِ محفل نہیں، بلکہ چراغ خانہ اور گھر کی ملکہ قرار دیا ہے۔ وہ ہوس پرست کی نگاہوں کا مطمع نظر نہیں بلکہ صرف خاوند کے لیے روئے دل آرام رکھنے والی ہے۔

اسلام نے عورت کی عفت وعصمت کے لیے مستقل طور پر ایسے بند باندھ دیے ہیں، کہ بدکاری کی طرف جانے والے سبھی راستوں کو بند کردیا ہے، تاکہ کوئی شخص اس آبگینۂ عصمت کو پاش نہ کرسکے، اس کی رِدائے تقدس کو تار تار نہ کرسکے اور اس کو در بدر کی خاک چھاننے پر مجبور نہ کرسکے۔

مغرب کی حیاباختہ تہذیب کے دلدادہ اور ویسٹ کلچر کے سانچے میں ڈھلا ہوا حکمران طبقہ اسلامی تعلیمات اور اس کی خوبیوں سے ناآشنا ہونے کی وجہ سے مغربیت کے شیدا بنے ہوئے ہیں۔ نہ صرف یہ طبقہ اُن کی حیاباختہ تہذیب کو اپنا رہے ہیں بلکہ اُسے خوب رواج دے رہے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

......بے حیائی کا خاتمہ، اور مقدس رشتوں کا احترام:

سیدنا ابو عامر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک نوجوان نے نبی کریم ﷺ کے پاس آ کر کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے زنا کی اجازت عنایت کر دیں؟ لوگوں نے اُسے ڈانٹ پلائی اور کہا: چپ ہو جاؤ، لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اُسے میرے قریب آنے دو، جب وہ پاس آ کر بیٹھ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''کیا تم اپنی ماں، بیٹی، بہن اور خالہ کے لیے یہ بدکاری کا عمل پسند کرتے ہو؟ ہر بار اُس نے یہی جواب دیا:

((لَا ، وَاللّٰهِ جَعَلَنِيَ اللّٰهُ فِدَاءَ كَ))

''اللہ کی قسم! ہرگز نہیں، اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کرے۔''

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ بھی اپنی ماں، بیٹی، بہن اور خالہ جیسے مقدس رشتوں کے لیے یہ ہرگز پسند نہیں کر تے ہیں۔''

پھر رسول اللہ ﷺ نے اُس کے اوپر اپنا دست مبارک رکھ کر دعا فرمائی:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبَهُ وَطَهِّرْ قَلْبَهُ ، وَحَصِّنْ فَرْجَهُ))

''اے اللہ! اس کے گناہ کو معاف کر دے، اُس کے دل کو پاک کر دے اور اس کی شرمگاہ کو محفوظ فرما کر دے۔''

[اسنادہ صحیح] مسند احمد: 22211

......اللہ تعالیٰ نے مسلمان پر زنا حرام کر دیا ہے:

سیدنا مرثد بن ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ ایک سخت گیر اور زور آور صحابی تھے، قیدیوں کو مکہ سے مدینہ منتقل کرتے تھے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے ایک شخص کو بلایا کہ اسے سواری پر ساتھ لیتا جاؤں۔ مکہ میں عناق نامی ایک بدکار عورت تھی جو زمانہ جاہلیت میں ان کی آشنا تھی، وہ (گھر سے باہر) نکلی، دیوار کے سایہ میں میرے وجود کو دیکھ کر بولی:

((مَرْحَبًا وَأَهْلًا يَا مَرْثَدُ ، انْطَلِقِ اللَّيْلَةَ فَبِتْ عِنْدَنَا فِي الرَّحْلِ))

''اے مرثد! خوش آمدید! اپنوں میں آ گئے، مرثد آج رات ہمارے گھر چلو، ہمارے پاس رات گزارو۔''

لیکن سیدنا مرثد رضی اللہ عنہ نے اپنی پرانی آشنا کو جواب دیتے ہوئے کہا:

((إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ الزِّنَا))

''بے شک رسول اللہ ﷺ نے زنا کو حرام قرار دیا ہے۔''

[حسن] سنن النسائی، ح: 3228

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّىَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ﴾ [الاعراف:33]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

’’کہہ دو! میرے رب نے تو بے حیائی کے کاموں کو حرام کیا ہے، جو ان میں سے ظاہر اور جو چھپے ہوئے ہیں۔‘‘

......سیدنا یوسف کا فحاشی سے بھاگنا اور اعلان حق:

زنا ظلم اور زانی شخص ظالم ہے اور ایسے انسان کو دنیا و آخرت میں کبھی فلاح و کامیابی نصیب نہیں ہوگی۔ سیدنا یوسف علیہ السلام کو جب عزیزِ مصر کی بیوی نے اپنی طرف مائل کرنا چاہا، تو آپ نے زنا کے مفاسد کا ذکر کرتے ہوئے کہا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ﴾ [یوسف:23]

’’اس نے کہا: اللہ کی پناہ، بیشک وہ میرا مالک ہے، اس نے میرا ٹھکانا اچھا بنایا۔ بلاشبہ حقیقت یہ ہے کہ ظالم فلاح نہیں پاتے۔‘‘

......فحاشی و بے حیائی کی ہر صورت حرام:

عربی زبان میں فحش کے لفظ میں ہر وہ قول یا فعل ہے جو قباحت و ناپسندیدگی میں حد سے بڑھا ہوا ہو، مثلاً: زنا، اور شدید بخل وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے ہر کام کو، خواہ وہ ظاہر ہو یا چھپ کر حرام قرار دیا ہے۔ مثلاً: زنا یا قوم لوط کی حرکتیں کرنا۔ یا چھپ کر زنا اور چوری کرنا وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِیَّاهُمْ وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ﴾ [الاعراف:151]

’’اور اپنی اولاد کو مفلسی کی وجہ سے قتل نہ کرو، ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی اور بے حیائیوں کے قریب نہ جاؤ، جو ان میں سے ظاہر اور جو چھپی ہوئی ہیں۔‘‘

☆......سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا أَحَدَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ، وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ))

’’اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی غیرت والا نہیں، اسی لیے اس نے بے حیائی کی ظاہر اور پوشیدہ تمام شکلوں کو حرام قرار دیا ہے۔‘‘

صحیح البخاری:4634

......عفت و عصمت پر بیعت:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رسول اللہ ﷺ نومسلم خواتین سے جن باتوں پر بیعت لیتے قرآن مجید نے انھیں محفوظ کیا ہے۔جس نے زنا کاری جیسے بدنام زمانہ فعل اوراللہ ورسول ﷺ کی نظر میں برے فعل ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ﴾

[الممتحنة:12]

’’اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ کوئی بہتان لائیں گی جو اپنے ہاتھوں اور اپنے پاؤں کے درمیان گھڑ رہی ہوں۔‘‘

......زنا کاری کے مفاسد:

قرآن مجید نے زنا کاری کی فاحشه اور ساء سبيلا کے لفظ سے قباحت بیان فرمائی ہے، یہ بے حیائی اور انتہائی برا راستہ ہے۔جس کے درج ذیل چند مفاسد کو ذکر کیا جاتا ہے:

1......زنا کاری سے نسب مخلوط اور مشتبہ ہو جاتا ہے۔آدمی یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا کہ یہ میری اولاد ہے، یا کسی اور کی ہے۔جس کے بعد اس بچے کی پرورش کا کون ذمہ دار ہے؟

2......چونکہ زانیہ عورت کے ساتھ نکاح نہیں کیا گیا ہوتا، جس کے نتیجے میں اُسے ہر کوئی اپنی ہوس کا نشانہ بنانے کی کوشش کرتا اور اپنا حق جتاتا ہے، پھر اس کے بعد انجام کار خاندانی رسوائی اور معاشرتی بے حیائی کے علاوہ کچھ نہیں۔

3......زنا کاری سے ہوس کی آگ بجھانے کی لت لگ جاتی ہے، جس کے بعد کوئی سلیم الفطرت شخص اُس کے ساتھ رشتہ کی طرف مائل نہیں ہوتا اور ایسے انسان کو معاشرہ بھی ذلت آمیز نگاہوں سے دیکھتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ زنا کی ہلاکت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

((مَا ظَهَرَ الرِّبَا وَالزِّنٰى فِي قَرْيَةٍ إِلَّا أَذِنَ اللّٰهُ بِإِهْلَاكِهَا))

’’جب کسی بستی میں سود اور زنا کاری عام ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس بستی کی ہلاکت کی اجازت دے دیتا ہے۔‘‘

الجواب الكافی ، ص:163

4......عورت سے صرف جنسی تقاضوں کو پورا کرنا ہی مقصود نہیں بلکہ وہ خاوند اور بیوی ہر معاملے میں ایک دوسرے کے رفیق وشریک ہیں گھر، کھانا پینا، بچوں کی تعلیم وتربیت اور ضروریات زندگی ، پھر خوشی اور غمی کے حالات میں بھی یہ تمام معاملات اس وقت تک نہیں درست ہوتے جب تک مکمل شرعی نکاح کو نہ اپنایا جائے۔

عورتوں کے حقوق میں اسلام کی اصلاحات

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اسلام میں عائلی زندگی کو خوشگوار ماحول میں ڈھالنے اور ترک نکاح کی راہبانہ نظریہ کی حوصلہ شکنی کرتے ہوئے ازدواجی زندگی پر زور دیا گیا ہے۔ میاں وبیوی میں سے ہرایک کے بڑے زور کے ساتھ حقوق بیان کیے گئے ہیں۔ ناموس نسوانی کی بیوی اور ماں کی حیثیت کو اجاگر اور جاہلی رسومات کا مستقل طور پر خاتمہ کیا گیا ہے۔

1......سوسائٹی میں عورت کی ہر حیثیت اور مقام کو بیان کیا گیا ہے۔ مرد وزن کی پیدائش ایک جان سے ہوئی، تخلیقی لحاظ سے دونوں میں فرق ہوسکتا ہے لیکن ذاتی عزت وشرف کے حوالے سے دونوں انسان ہیں۔

پھر کسی مرد کو کیا حق حاصل ہے کہ وہ مردوں کو بہتر اور عورت کو کمتر وحقیر سمجھے۔ انسانی جسم کی تخلیق میں مرد کی نسبت عورت کا حصہ زیادہ ہے۔ مزید عورت ہی کا حصہ اس کی تعمیر وکفالت پر خرچ ہوتا ہے۔

2......اسلام نے لڑکیوں کے قتل کی روک تھام کا حکم جاری کیا۔ فقر وفاقہ کے خوف سے اور بچیوں کو اپنے لیے باعث عار سمجھنے کی زمانہ جاہلیت کی رسم کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کر دیا۔

اس کے برعکس مسلمانوں کے دلوں میں یہ عقیدہ اجاگر کیا کہ رزق دینے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے اور اُسی پر اہل ایمان کو توکل کرنا چاہیے۔ بلاشبہ اللہ تمہیں بھی اور تمہاری اولاد کو بھی رزق دینے پر قادر ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا﴾

[الاسراء:31]

''اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم ہی انھیں رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ بے شک ان کا قتل ہمیشہ سے بہت بڑا گناہ ہے۔''

3......اسلام نے بچیوں سے حسن سلوک کی ترغیب اور فضیلت کو بیان کیا ہے۔

4......تاریخِ انسانی میں شاید اسلام ہی دنیا کا پہلا مذہب ہے جس نے عورتوں کو وراثت میں حصہ دار بنایا، تاکہ وہ بھی اپنی بقیہ زندگی پرسکون طریقے سے گزار سکیں۔ جس کی تفصیل سورت النساء میں موجود ہے۔

5......اسلام نے عورت کو ماں، بیوی، بیٹی اور بہن کی صورت میں رشتوں کی پہچان کروائی اور ہرایک کی اہمیت اور فضیلت کو بھی اجاگر کیا۔ محرم وغیر محرم رشتوں کا تقدس سمجھایا اور احترام کرنے کا حکم دیا۔

......عفت وعصمت کے چند ضروری قوانین:

قرآن وسنت میں میاں وبیوی میں سے ہرایک کے حقوق دوسرے پر اس طرح جتائے گئے ہیں کہ اگر دونوں اپنے فرائض ادا کرتے رہیں تو پھر باہمی رنجش اور کشیدگی کی نوبت نہ آئے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اسلامی تعلیمات میں میاں وبیوی کے درمیان کشیدگی کے اسباب اور وجوہات کی بھی روک تھام ہے۔

1......میاں وبیوی کے درمیان حائل ہونے کی ممانعت ہے۔اسلام نے اُن تمام حرکتوں سے منع کیا ہے جو میاں وبیوی کے تعلقات کو خراب کرتی ہوں۔اس سلسلے میں قرآن مجید نے جادو کا خاص طور پر ذکر کرتے ہوئے اِسے فتنہ قرار دیا اور اس سے سختی سے روکا بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ﴾ [البقرة:102]

"پھر وہ ان دونوں سے وہ چیز سیکھتے جس کے ساتھ وہ مرد اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے۔"

2......میاں وبیوی کے درمیان تفریق سے شیطان کی مسرت:

میاں وبیوی کے درمیاں پھوٹ ڈالنا شیطان کے ہاں سب سے محبوب عمل ہے۔کیونکہ اس سے دوخاندان ٹوٹتے ہیں، خاندان کے علاوہ معاشرے میں خلجان کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

میاں وبیوی کے تعلقات کو خراب کرنا، پھوٹ ڈالنے کی کوشش کرنا اور بدگمانی پھیلانا، جس سے گھر برباد ہو، عفت وعصمت تارتار ہو اور اخلاق واعمال پراگندہ ہوں۔ایسا کرنا کسی مسلمان کو ہرگز زیب نہیں دیتا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا ، أَوْ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ))

"جو شخص کسی عورت کو اس کے شوہر سے یا غلام کو مالک سے برگشتہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔"

[صحیح] سنن ابو داود:2175

☆......سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ابلیس پانی یعنی سمندر پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور اپنے لشکر لوگوں میں فساد کی غرض سے بھیجتا ہے۔پس اس کے لشکروں میں اس کے سب سے زیادہ قریب وہ ہوتا ہے جس نے سب سے بڑا فتنہ برپا کیا ہو۔یہاں تک کہ اس کا ایک چیلہ آکر اسے اطلاع دیتا ہے:

((مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ))

"میں نے اس شخص کو اس حال میں چھوڑا کہ اس کے اور اس کی بیوی کے مابین جدائی ڈلوادی۔"

تو ابلیس اپنے اس چیلے کو اپنے قریب کرتا اور اپنے ساتھ چمٹا لیتا ہے اور کہتا ہے: تو نے کیا خوب کام ہے۔

صحیح مسلم ، ح: 2813

......میاں وبیوی کے بہتر تعلقات کی نبوی نصیحت:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدنا ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللّٰهِ))

''اللہ کی بندیوں کو نہ مارو۔''

چنانچہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: (اس فرمان کے بعد) عورتیں اپنے شوہروں پر دلیر ہوگئی ہیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں تادیب کرنے کی رخصت دے دی۔

پھر عورتیں اپنے شوہروں کی شکایتیں لے کر ازواج مطہرات کے پاس آنے لگیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْكُونَ أَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ أُولَئِكَ بِخِيَارِكُمْ))

''بہت سی عورتیں اپنے شوہروں کی شکایتیں لے کر محمد کے گھر والوں کے پاس پہنچ رہی ہیں، یہ (مار پیٹ کرنے والے) لوگ تم میں بہترین لوگ نہیں ہیں۔''

[صحیح] سنن ابو داود:2146

......ہائے! احساس زیاں جاتا رہا:

ارض پاک میں آئے روز سوشل میڈیا کے ذریعے مختلف مہمات کی تشہیر ہوتی ہے، مثلاً: لال لال، عورت مارچ، ویلنٹائن ڈے، میرا جسم میری مرضی کا نعرہ، موم بتیاں جلانا، نیو پی ائیر، سائیکل یا موٹر سائیکل چلانے کی مہم وغیرہ۔

بظاہر سب کچھ سول سوسائٹی کے تحت ہوتا ہے لیکن دراصل مکمل پشت پناہی میں منظّم نیٹ ورک اور این جی اوز کا عمل دخل ہوتا ہے۔

ہر صاحب شعور ان حالات میں پریشان ضرور ہے۔ اس یلغار کو روکنے کے لیے محبّ وطن اور دینی حلقوں کو کیا کرنا ہوگا؟ اگر انہیں اپنے گھر اپنی نوجوان نسل اور اپنے نوجوان لڑکے لڑکیاں اس لبرل طوفان سے بچانی ہیں تو پھر فکر مند ہو کر کوئی عملی اقدامات اٹھانے ہوں گے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خلاصہ جمعہ

بعنوان

عورت مارچ
اسلامی روایات اور مغربی ایجنڈا

﴿وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ [غافر:40]

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا﴾

......حقوق کا مطالبہ نہیں، بلکہ بے حیائی کا فروغ:

﴿وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى﴾ [الاحزاب:33]

......عملِ قومِ لوط اور تہذیبِ مغرب:

سیدنا لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو دعوت دیتے اور سمجھاتے ہوئے قوم کے مرد وزن کو خطاب کیا:

﴿وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ﴾

[الاعراف:80]

﴿فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ﴾

[هود:82]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَكُونُ فِي آخِرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ))

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ((أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟))

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((قَالَ: نَعَمْ إِذَا ظَهَرَ الْخُبْثُ))

[صحیح] سنن الترمذی:2185

......کیا قومِ لوط پر عذاب مردوں کی وجہ سے نازل ہوا؟

﴿فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ﴾ [الاعراف:83]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ابولہب کی بیوی ام جمیل کا جرم وسزا:

﴿وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ * فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ﴾ [المسد:3، 4]

......قرآن کا قانونِ جزا وسزا:

﴿مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ [غافر:40]

☆......سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا تَرَكْتُ شَيْئًا يُقَرِّبُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُكُمْ عَنِ النَّارِ، إِلَّا وَقَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ، وَمَا تَرَكْتُ شَيْئًا يُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ، وَيُبَاعِدُكُمْ عَنِ الْجَنَّةِ، إِلَّا وَقَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ))

السلسلة الصحيحة للالبانی، ح: 1803

اسلام کا نظام عفت وعصمت

......بے حیائی کا خاتمہ، اور مقدس رشتوں کا احترام:

سیدنا ابو عامر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک نوجوان نے نبی کریم ﷺ کے پاس آ کر کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے زنا کی اجازت عنایت کر دیں؟ لوگوں نے اُسے ڈانٹ پلائی اور کہا: چپ ہو جاؤ، لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اُسے میرے قریب آنے دو، جب وہ پاس آ کر بیٹھ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”کیا تم اپنی ماں، بیٹی، بہن اور خالہ کے لیے یہ بدکاری کا عمل پسند کرتے ہو؟ ہر بار اُس نے یہی جواب دیا:

((لَا، وَاللّٰهِ جَعَلَنِيَ اللّٰهُ فِدَاءَكَ))

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ بھی اپنی ماں، بیٹی، بہن اور خالہ جیسے مقدس رشتوں کے لیے یہ ہرگز پسند نہیں کر تے ہیں۔“

پھر رسول اللہ ﷺ نے اُس کے اوپر اپنا دست مبارک رکھ کر دعا فرمائی:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبَهُ وَطَهِّرْ قَلْبَهُ، وَحَصِّنْ فَرْجَهُ))

[اسناده صحيح] مسند احمد: 22211

......اللہ تعالیٰ نے مسلمان پر زنا حرام کر دیا ہے:

سیدنا مرثد بن ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ ایک سخت گیر اور زور آور صحابی تھے، قیدیوں کو مکہ سے مدینہ منتقل کرتے تھے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے ایک شخص کو بلایا کہ اسے سواری پر ساتھ لیتا جاؤں۔ مکہ میں عناق نامی ایک بدکار عورت تھی جو زمانہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جاہلیت میں ان کی آشنا تھی، وہ (گھر سے باہر) نکلی، دیوار کے سایہ میں میرے وجود کو دیکھ کر بولی:

((مَرْحَبًا وَأَهْلًا يَا مَرْثَدُ، انْطَلِقِ اللَّيْلَةَ فَبِتْ عِنْدَنَا فِي الرَّحْلِ))

لیکن سیدنا مرثد رضی اللہ عنہ نے اپنی پرانی آشنا کو جواب دیتے ہوئے کہا:

((إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ الزِّنَا))

[حسن] سنن النسائی، ح: 3228

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ﴾ [الاعراف:33]

......سیدنا یوسف کا فحاشی سے بھاگنا اور اعلان حق:

زنا ظلم اور زانی شخص ظالم ہے اور ایسے انسان کو دنیا وآخرت میں کبھی فلاح وکامیابی نصیب نہیں ہوگی۔ سیدنا یوسف علیہ السلام کو جب عزیز مصر کی بیوی نے اپنی طرف مائل کرنا چاہا، تو آپ نے زنا کے مفاسد کا ذکر کرتے ہوئے کہا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ﴾ [یوسف:23]

......فحاشی و بے حیائی کی ہر صورت حرام:

﴿وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِیَّاهُمْ وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ﴾ [الاعراف:151]

☆......سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لاَ أَحَدَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ، وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ))

صحیح البخاری:4634

......عفت وعصمت پر بیعت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نومسلم خواتین سے جن باتوں پر بیعت لیتے قرآن مجید نے انھیں محفوظ کیا ہے۔ جس نے زنا کاری جیسے بدنام زمانہ فعل اور اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں برے فعل ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَا یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ﴾

[الممتحنة:12]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

......زنا کاری کے مفاسد:

1......زنا کاری سے نسب مخلوط اور مشتبہ ہو جاتا ہے۔آدمی یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا کہ یہ میری اولاد ہے، یا کسی اور کی ہے۔جس کے بعد اس بچے کی پرورش کا کون ذمہ دار ہے؟

2......چونکہ زانیہ عورت کے ساتھ نکاح نہیں کیا گیا ہوتا، جس کے نتیجے میں اُسے ہر کوئی اپنی ہوس کا نشانہ بنانے کی کوشش کرتا اور اپنا حق جتاتا ہے، پھر اس کے بعد انجام کار خاندانی رسوائی اور معاشرتی بے حیائی کے علاوہ کچھ نہیں۔

3......زنا کاری سے ہوس کی آگ بجھانے کی لت لگ جاتی ہے، جس کے بعد کوئی سلیم الفطرت شخص اُس کے ساتھ رشتہ کی طرف مائل نہیں ہوتا اور ایسے انسان کو معاشرہ بھی ذلت آمیز نگاہوں سے دیکھتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعودرضی اللہ عنہ زنا کی ہلاکت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

((مَا ظَهَرَ الرِّبَا وَالزِّنٰى فِي قَرْيَةٍ إِلَّا أَذِنَ اللّٰهُ بِإِهْلَاكِهَا))

الجواب الکافی ، ص:163

4......عورت سے صرف جنسی تقاضوں کو پورا کرنا ہی مقصود نہیں بلکہ وہ خاوند اور بیوی ہر معاملے میں ایک دوسرے کے رفیق وشریک ہیں گھر، کھانا پینا، بچوں کی تعلیم وتربیت اور ضروریات زندگی، پھر خوشی اور غمی کے حالات میں بھی یہ تمام معاملات اس وقت تک نہیں درست ہوتے جب تک مکمل شرعی نکاح کو نہ اپنایا جائے۔

عورتوں کے حقوق میں اسلام کی اصلاحات

اسلام میں عائلی زندگی کو خوشگوار ماحول میں ڈھالنے اور ترک نکاح کی راہبانہ نظریہ کی حوصلہ شکنی کرتے ہوئے ازدواجی زندگی پر زور دیا گیا ہے۔میاں و بیوی میں سے ہر ایک کے بڑے زور کے ساتھ حقوق بیان کیے گئے ہیں۔

1......سوسائٹی میں عورت کی ہر حیثیت اور مقام کو بیان کیا گیا ہے۔مرد و زن کی پیدائش ایک جان سے ہوئی، تخلیقی لحاظ سے دونوں میں فرق ہوسکتا ہے لیکن ذاتی عزت وشرف کے حوالے سے دونوں انسان ہیں۔

پھر کسی مرد کو کیا حق حاصل ہے کہ وہ مردوں کو بہتر اور عورت کو کمتر وحقیر سمجھے۔انسانی جسم کی تخلیق میں مرد کی نسبت عورت کا حصہ زیادہ ہے۔مزید عورت ہی کا حصہ اس کی تعمیر وکفالت پر خرچ ہوتا ہے۔

2......اسلام نے لڑکیوں کے قتل کی روک تھام کا حکم جاری کیا۔فقر وفاقہ کے خوف سے اور بچیوں کو اپنے لیے باعث عار سمجھنے کی زمانہ جاہلیت کی رسم کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کردیا۔

اس کے برعکس مسلمانوں کے دلوں میں یہ عقیدہ اجاگر کیا کہ رزق دینے والی ذات صرف اللہ تعالی کی ہے اور اُسی پر اہل ایمان کو توکل کرنا چاہیے۔بلاشبہ اللہ تمہیں بھی اور تمہاری اولاد کو بھی رزق دینے پر قادر ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا﴾

[الاسراء:31]

3......اسلام نے بچیوں سے حسن سلوک کی ترغیب اور فضیلت کو بیان کیا ہے۔

4......تاریخِ انسانی میں شاید اسلام ہی دنیا کا پہلا مذہب ہے جس نے عورتوں کو وراثت میں حصہ دار بنایا، تاکہ وہ بھی اپنی بقیہ زندگی پرسکون طریقے سے گزار سکیں۔ جس کی تفصیل سورت النساء میں موجود ہے۔

5......اسلام نے عورت کو ماں، بیوی، بیٹی اور بہن کی صورت میں رشتوں کی پہچان کروائی اور ہر ایک کی اہمیت اور فضیلت کو بھی اجاگر کیا۔ محرم وغیر محرم رشتوں کا تقدس سمجھایا اور احترام کرنے کا حکم دیا۔

......عفت وعصمت کے چند ضروری قوانین:

قرآن وسنت میں میاں وبیوی میں سے ہر ایک کے حقوق دوسرے پر اس طرح جتائے گئے ہیں کہ اگر دونوں اپنے فرائض ادا کرتے رہیں تو پھر باہمی رنجش اور کشیدگی کی نوبت نہ آئے۔

1......میاں وبیوی کے درمیان حائل ہونے کی ممانعت ہے۔ اسلام نے اُن تمام حرکتوں سے منع کیا ہے جو میاں وبیوی کے تعلقات کو خراب کرتی ہوں۔ اس سلسلے میں قرآن مجید نے جادو کا خاص طور پر ذکر کرتے ہوئے اِسے فتنہ قرار دیا اور اس سے سختی سے روکا بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ﴾ [البقرۃ:102]

2......میاں وبیوی کے درمیان تفریق سے شیطان کی مسرت:

میاں وبیوی کے تعلقات کو خراب کرنا، پھوٹ ڈالنے کی کوشش کرنا اور بدگمانی پھیلانا، جس سے گھر برباد ہو، عفت وعصمت تار تار ہو اور اخلاق واعمال پراگندہ ہوں۔ ایسا کرنا کسی مسلمان کو ہرگز زیب نہیں دیتا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا ، أَوْ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ))

[صحیح] سنن ابو داود:2175

☆......سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ابلیس پانی یعنی سمندر پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور اپنے لشکر لوگوں میں فساد کی غرض سے بھیجتا ہے۔ پس اس کے لشکروں میں اس کے سب سے زیادہ قریب وہ ہوتا ہے جس نے سب سے بڑا فتنہ برپا کیا ہو۔ یہاں تک کہ اس کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ایک چیلہ آ کر اسے اطلاع دیتا ہے:

((مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ))

تو ابلیس اپنے اس چیلے کو اپنے قریب کرتا اور اپنے ساتھ چمٹا لیتا ہے اور کہتا ہے: تو نے کیا خوب کام ہے۔

صحیح مسلم، ح: 2813

......میاں و بیوی کے بہتر تعلقات کی نبوی نصیحت:

سیدنا ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللّٰهِ))

چنانچہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: (اس فرمان کے بعد) عورتیں اپنے شوہروں پر دلیر ہوگئی ہیں۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے انہیں تادیب کرنے کی رخصت دے دی۔

پھر عورتیں اپنے شوہروں کی شکایتیں لے کر ازواج مطہرات کے پاس آنے لگیں، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْكُونَ أَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ أُولَئِكَ بِخِيَارِكُمْ))

[صحیح] سنن ابو داود: 2146

تاثرات اور مشورہ کے لیے	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	خطبہ رائٹر
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)	03424449009	حافظ تنویر الاسلام
03015989211	03014843312	03424449009
	03017138746	03034125519

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com